**AGA KHAN UNIVERSITY EXAMINATION BOARD**

**SECONDARY SCHOOL CERTIFICATE**

**CLASS IX EXAMINATION**

**MAY 2013**

**Urdu Compulsory Paper II**

**Time: 2 hours 15 minutes Marks: 45**

## ہدایات

**درج ذیل ہدایات کو غور سے پڑھیے۔**

1۔ آپ اپنا نام اور اپنے اسکول سے متعلق کوائف کو غور سے پڑھیے اور اگر وہ درست ہیں تو دستخط کیجیے۔

| |
|---|
| **میں تصدیق کرتا / کرتی ہوں کہ میرا اور میرے اسکول کا نام درست ہے۔**<br>**امیدوار کے دستخط** |

2۔ **خصوصی ہدایت:** اس پرچے میں کل **پانچ** سوالات ہیں۔ تمام سوالوں کے جوابات دیجیے۔

3۔ اپنے جوابات لکھتے وقت ان باتوں کا خیال رکھیے:

ہر سوال کو غور سے پڑھیے۔

شکل کے لیے سیاہ پنسل استعمال کیجیے۔ رنگین پنسل ہرگز استعمال نہ کیجیے۔

کسی بھی قسم کی پن، گوند یا سیاہی مٹانے والی کوئی بھی چیز استعمال نہ کیجیے۔

صفحے کے چوکھٹے (باکس) کے باہر کچھ نہ لکھیے۔ اپنا جواب صرف دی گئی سطور میں مکمل کیجیے۔

4۔ ہر سوال کے نمبر قوسین ( ) میں دیے گئے ہیں۔

## حصۂ نثر:

سوالـ1 (کل 7 نمبر)

(الف) ڈپٹی نذیر احمد کے سبق ''صبح خیزی اور پڑھنے کے فائدے'' کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے ان کا اُسلوبِ تحریر بیان کریں۔ (3 نمبر)

(ب) مضمون '' مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ '' میں مصنّف نے کن امور میں فقیر کو خود سے اچھا پایا؟ کسی دو امور کی وضاحت کریں۔ (2 نمبر)

(ج) ''غالب نے خط لکھنے کا ایک نیا پیرایہ اختیار کیا اور مراسلہ کو مکالمہ بنا دیا ہے۔'' یہ بات کہاں تک درست ہے؟ کوئی دو نکات تحریر کیجیے۔ (2 نمبر)

## حصۂ نظم:

سوالـ2 (کل 8 نمبر)

(الف) نظیر اکبر آبادی کی نظم "برسات کا تماشا" کا مرکزی خیال مختصراً اپنے الفاظ میں بیان کریں۔ (3 نمبر)

| | | |
|---|---|---|
| گو حکم تیرے لاکھوں یاں ٹالتے رہے ہیں | | لیکن ٹلا نہ ہرگز دل سے خیال تیرا |

(ب) درج بالا شعر کی تشریح شاعر کے حوالے کے ساتھ کیجیے۔ (3 نمبر)

(ج) قافیہ **یا** ردیف کی تعریف بیان کریں اور **ایک** مثال بھی دیں۔ (2 نمبر)

**تبصرہ نگاری:**

سوال۔3 (کل 7 نمبر)

## طوفان "سینڈی" کی تباہ کاریاں

انسان خود کو کتنا ہی ترقی یافتہ بنالے یا سمجھ لے لیکن وہ قدرت کے آگے آج بھی اتنا ہی بے بس ہے جتنا شاید غاروں میں رہنے والے دور میں ہو۔ انسان کی بنائی ہوئی عالی شان عمارتیں، خم دار اور پیچ دار سڑکیں اور دیگر جدید تعمیرات در حقیقت قدرت کے ایک جھٹکے کی مار ہوتی ہیں اور انسان کو یہ یاد دلاتی ہے کہ وہ صرف مخلوق ہے اور اس کا خالق اس کائنات کے سب راز جاننے والا اور ہر شے پر قادر ہے۔ جب ترقی کی دوڑ میں معاملات توازن سے ہٹ جائیں تو پھر قدرت اپنا رستہ خود نکالتی ہے اور انسان ہکّا بکّا رہ جاتا ہے کہ ایسا تو اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا۔ کروڑوں میل دور سیّاروں کی خبر رکھنے والا خود اپنے سیّارے پر بننے والے طوفان کے آگے بے بس نظر آرہا ہے۔ سینڈی نامی طوفان نے جہاں امریکہ کی گیارہ ریاستوں میں تباہی پھیلا دی ہے وہیں اس کی معیشت کو بھی اتنا گہرا نقصان پہنچایا ہے جس کا اندازہ فی الحال لگانا ممکن نہیں۔ اس طوفان کے باعث چار دن سے زائد وال اسٹریٹ بند رہی اور سیلاب میں ڈوبی رہی۔ نیویارک کو آفت زدہ قرار دے دیا گیا۔ کئی ریاستوں میں طوفانی ہواؤں کے بعد موسلا دھار بارشوں اور کئی جگہوں پر برف باری نے صورتحال کو اور خراب کر دیا۔ ایک چوتھائی امریکہ اس طوفان سے شدید متاثر ہوا اور نظام زندگی ٹھپ ہو گیا یہاں تک کہ ایئر پورٹ بند اور رابطے منقطع رہے، سڑکیں دریاؤں میں تبدیل ہو گئیں، تیرہ ریاستوں میں پچھتر لاکھ افراد کو فی الوقت بجلی کی سہولت میسّر نہیں۔ ہم پاکستانی، سینڈی طوفان سے متاثر امریکی عوام سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے ان کی مشکلات کے دن جلد ختم ہونے کی دعا کرتے ہیں۔

(روزنامہ جنگ، کراچی)

آج کا انسان تمام جدید وسائل کے ہوتے ہوئے بھی قدرتی آفات کے سامنے بے بس کیوں نظر آتا ہے؟ درج بالا اخباری مراسلے کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے اپنے الفاظ میں تبصرہ تحریر کیجیے۔

براہِ کرم صفحہ الٹیے

## تخلیقی تحریر:

سوال۔4 (کل15نمبر)

دی گئی تصویر کا مطالعہ کیجیے اور بتائیے کہ ان تمام باتوں کا اثر براہ راست کس پر پڑ رہا ہے۔ نتیجے کی صورت میں کہانی یا رُوداد تحریر کیجیے۔

### ہدایات:

1۔ اپنی تحریر کا عنوان تجویز کیجیے۔

2۔ حالیہ واقعات کو مدِّ نظر رکھیے۔

3۔ طنز و مزاح کو اپنی تحریر کا حصّہ بنائیے۔

براہِ کرم صفحہ الٹیے

سوال-5 (کل 8 نمبر)

اپنے کسی بزرگ کو خط لکھیے جس میں اُن کو موبائل فون استعمال کرنے کے کوئی **تین** آسان طریقے تجویز کیجیے جس کی بنا پر وہ دورِ جدید کی اس ایجاد سے بھرپور فائدہ اُٹھا سکیں۔

اختتام